مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میں اپنے چیک اپ کے لئے گائینا کالوجسٹ کے پاس گئی، تو اس نے میری شرمگاہ میں متعدد بار انگلیاں داخل کی، مجھے یہ معلوم کرنا ہے کہ کیا اس سے میرے اوپر غسل واجب ہوا؟ اسی طرح اگر خود شرمگاہ (vagina) میں دوائی لگائی، اس کا شرعا کیا حکم ہے ؟ اگر شوہر یہ کام کرے تو کیا حکم؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا

واضح رہے کہ اگر شرمگاہ میں انگلی ڈالنا علاجاً ہو، چاہے ڈاکٹرنی کرے یا عورت خود کرے، حمل کو چیک کرنے کے لئے ہو یا شرمگاہ میں دوائی لگانے یا رکھنے کے لئے ہو، تو ہاتھ یا انگلی داخل کرنے سے غسل واجب نہیں ہوگا، لیکن اگر عورت غلبۂ شہوت سے بقصد استمتاع (یعنی لذت اندوز ہونے کے ارادے سے) اپنی انگلی اگلی شرمگاہ میں داخل کرے یا میاں بیوی بقصد استمتاع (یعنی لذت اندوز ہونے کے ارادے سے) یہ عمل کریں (اور شوہر انگلی داخل کرے) اس صورت میں بہتر یہی ہے کہ عورت غسل کرے اسی میں احتیاط ہے اور اگر عورت کو مذکورہ بالا کسی بھی عمل سے منی نکل آئی تو پھر یقیناً غسل واجب ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ اگر وضو کی حالت میں شرمگاہ میں انگلی داخل کی اور وہ گیلی ہو کر نکلی تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

ای فی الدبر و مقابله ضعیف،واما فی القبل فذکر فی شرح التنویر ان المختار عدمه ایضاً وحکی العلامة نوح ان المختار فیه الوجوب اذا قصدت الا ستمتاع لان الشهوة فیهن غالبة فیقام السبب مقام المسبب فاختلف الترجیح بالنسبة لادخال الاصبع فی قبل المرأة افاده السید رحمه الله (طحطاوی علی مراقی الفلاح ص ۵۵ فصل عشرةاشیاء لا یغتسل منها)والله تعالٰی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۹/ ربیع الاول/ ۱۴۴۴ھ

16/ اکتوبر/ 2022ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح